ڈاکٹر محمد حسان اشرف عثمانی

# آپ کا سوال

قارئین صرف ایسے سوالات ارسال فرمائیں جو عام دلچسپی رکھتے ہوں اور جن کا ہماری زندگی سے تعلق ہو، مشہور اختلافی مسائل سے گریز فرمائیں ...................... (ادارہ)

سوال: جسم کی ساخت کو زیب وزینت کے لئے تبدیل کروانا جیسے آج کل سرجریز کے ذریعے پیٹ کی چربی کم کروانا، یا ہونٹوں کی ساخت بدلوانا جبکہ ہونٹ بالکل نارمل ہوں، بس انہیں موٹا یا پتلا کروانا خوبصورتی کے لئے اس طرح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: واضح رہے کہ محض خوبصورتی اور حسن میں اضافے کے لئے ناک، کان، ہونٹ یا کسی دوسرے عضو میں عمل جراحی کرانا، اس میں کمی یا زیادتی کرانا سخت ممنوع ہے۔ یہ درحقیقت اللہ تعالیٰ کی اپنی حکمتِ بالغہ کے مطابق پیدا کردہ شکلوں کو تبدیل کرنا ہے۔ قرآن واحادیث مبارکہ میں اس کی سختی سے ممانعت وارد ہوئی ہے، لہٰذا اس سے بچنا لازم ہے۔

البتہ چونکہ پیٹ کی زائد چربی ایک عیب ہے اس لئے اس کے ازالے یا کم کرنے کے لئے سرجری وغیرہ کروانا درست ہے۔

سوال: اگر کسی کا ناخن اکھڑ گیا ہو جس کی وجہ سے بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہو، اور وہ ناخن واپس نہ آرہا ہو تو اس صورت میں سرجری کے ذریعہ بطور علاج نقلی ناخن لگانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مذکورہ صورت میں چونکہ ناخن کا نہ ہونا ایک عیب ہے جو انسان کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے، تو اس صورت میں نقلی ناخن لگوانے کی اجازت ہے، بشرطیکہ اس میں جائز اجزاء استعمال کئے جائیں، اور ان کی لمبائی عام ناخن سے زیادہ نہ رکھی جائے اور کسی دوسرے انسان کا ناخن نہ ہو۔

سوال: زیب وزینت کے لئے عارضی طور پر نقلی ناخن لگانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: زینت کے لئے عارضی طور پر نقلی ناخن لگانے میں چونکہ کفار یا فُساق کے ساتھ مشابہت ہے



Scanned with CamScanner

اس لئے اس سے اجتناب کیا جائے۔

سوال: بالوں کی پیوند کاری میں انسانی بال بھی استعمال ہوتے ہیں، اور مختلف میٹریلز سے بنے ہوئے بال بھی، کون سے والے بال لگانا جائز ہے؟

جواب: اپنے سر میں کسی دوسرے انسان یا خنزیر کے بال لگوانا جائز نہیں، حرام ہے، احادیث میں اس کی ممانعت وارد ہوئی ہے، البتہ دوسرے انسان کے علاوہ اپنے جسم کے بال یا خنزیر کے علاوہ دیگر جانوروں کے یا اون کے بال یا مصنوعی بال لگوانا جائز ہے، بشرطیکہ کسی کو دھوکہ دینا مقصود نہ ہو، اور اگر محض زینت کی خاطر مثلاً شوہر کے لئے لگوائے جائیں تو گنجائش ہے۔

سوال: وہ تمام کاسمیٹک پراڈکٹس جن کو حرام اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے لیکن عام آدمی ان کی تفصیل سے آگاہ نہیں ہوتا اور استعمال کرتا ہے، تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کسی کاسمیٹک پراڈکٹ کے بارے میں یہ علم ہو کہ اس میں حرام اجزاء موجود ہیں اور پراڈکٹ بنانے کے دوران ان اجزاء میں تبدیل ماہیت بھی نہیں پائی گئی تو اس صورت میں ایسے پراڈکٹ استعمال کرنا جائز نہیں۔

البتہ اگر حرام اجزاء شامل ہونے کا یقین یا گمان غالب نہ ہو تو محض شبہات کی وجہ سے اس کا استعمال کرنا ناجائز نہیں ہوگا۔

سوال: کیا عورتوں کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ علماء اور نعت خوانوں (مثلاً مولانا طارق جمیل صاحب، مفتی محمد تقی عثمانی صاحب، جناب جنید جمشید مرحوم صاحب وغیرہ) کو ٹی وی پر دیکھیں۔ اگر اس کی اجازت نہیں ہے (کیونکہ وہ غیر محرم ہیں) تو کیا یہ علماء کی ذمہ داری نہیں کہ وہ یہ اعلان کریں کہ ویڈیو "بہنوں کے لئے نہیں ہے؟"۔

جواب: صورت مسئولہ میں اگر کوئی خاتون اصلاح کی غرض سے کسی مستند عالم کی ویڈیو، بیان یا پروگرام دیکھے یا کسی نعت خواں کی نعتیں سنے، اور اسے شہوت یا فتنہ کا خوف نہ ہو تو اس کے لئے دیکھنا جائز ہے، اور یہ بدنظری کے گناہ میں شامل نہیں۔

سوال: جو ٹائل زمین پر لگ جائے وہ زمین کے حکم میں ہے؟ تو کیا ٹائل والی زمین کی اس نجس جگہ پر بغیر دھوئے اور بغیر پونچھے نماز پڑھی جا سکتی ہے؟ فقہاء نے تو کچی اور پکی اینٹ کو زمین کا حکم دیا ہے۔ لیکن ٹائل



Scanned with CamScanner

کو اینٹ پر قیاس کرنا بظاہر مشکل ہے کیونکہ زمین کے خواص یعنی پانی جذب کرنے کی صلاحیت وغیرہ اینٹ میں تو موجود ہیں مگر اور ٹائل میں یہ خواص موجود نہیں ہیں۔

جواب: واضح رہے کہ ٹائل اور اس جیسی اشیاء جن میں مسامات نہیں ہوتے جیسے پلاسٹک وغیرہ، ان پر اگر نجاست لگ جائے تو ان کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ یا تو ان کو اس قدر اچھی طرح دھولیا جائے کہ نجاست چلے جانے کا یقین یا غالب گمان ہو جائے یا (خشک کپڑے سے نجاست صاف کرنے کے بعد) گیلے کپڑے سے اس قدر پونچھ لیا جائے کہ نجاست باقی نہ رہے اور اس کے اثرات (رنگ و بو) بھی نہ رہیں، تو اس طرح وہ جگہ پاک ہو جائے گی، البتہ محض نجاست کے خشک ہونے سے وہ جگہ پاک نہیں ہوگی۔

سوال: شبِ برأت کے مسنون اعمال کیا ہیں؟

جواب: احادیث نبویہ سے شب براءت میں مندرجہ ذیل اعمال کا ثبوت ملتا ہے۔

۱۔۔۔نفلی عبادات جیسے نوافل، تلاوت، ذکر، تسبیحات وغیرہ، لیکن ان میں سے کسی عبادت کا کوئی خاص طریقہ ثابت نہیں۔ ہاں بہتر یہ ہے کہ ان عبادات کو اخلاص کے ساتھ تنہائی اور یکسوئی میں کیا جائے۔

۲۔۔۔کبھی کبھار قبرستان میں جا کر مردوں کے لئے دعا کرنا۔

۳۔۔۔ پندرہویں شعبان کے دن روزہ رکھنا بھی ایک ضعیف حدیث سے ثابت ہے البتہ اسے سنت قرار دینا درست نہیں، ہاں شعبان کے مہینے میں روزے رکھنے کی فضیلت ثابت ہے، دوسرے یہ کہ پندرہ تاریخ ایام بیض میں سے بھی ہے اور ایام بیض کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھا کرتے تھے، تو اگر کوئی ان وجوہ کی وجہ سے پندرہویں شعبان کے دن روزہ رکھ لے تو باعثِ ثواب اور ان شاء اللہ موجب اجر ہوگا۔

مزید تفصیلات کے لئے حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم کے اصلاحی خطبات جلد نمبر ۴ "شب براءت کی حقیقت" اور "امداد السائلین ص ۱۷۸ ج ۱" ملاحظہ فرمائیں۔

سوال: وزیر اعظم عمران خان صاحب کی ہدایت پر اسٹیٹ بینک نے کچھ بنکوں کو سبسڈی دی ہے تاکہ وہ بنک سستے سود پر عوام کو صرف گھر بنانے کے لئے قرض فراہم کریں۔

میزان بینک بھی اس اسکیم کے تحت کم مارک اپ پر مشارکہ معاملہ کے تحت قرض فراہم کر رہا ہے۔ برائے مہربانی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں فتوی مرحمت فرمائیں کہ کیا میزان بینک یا کسی اور بنک سے اس اسکیم کے تحت گھر بنانے کے لئے قرضہ لینا جائز ہے؟



Scanned with CamScanner

جواب: ہماری معلومات کے مطابق میزان بینک فی الحال مستند علماء کرام کی زیر نگرانی شرعی اصولوں کے مطابق، ربا (سود) سے پاک، اپنے معاملات انجام دے رہا ہے، لہٰذا آپ کے لئے مشارکہ کے طریقہ پر میزان بینک سے "میرا پاکستان میرا گھر" اسکیم لینا شرعاً جائز ہے، البتہ حالات چونکہ بدلتے رہتے ہیں، لہٰذا آپ سال میں کم از کم ایک مرتبہ اس بینک کے شرعی مشیران جو مستند علماءِ دین ہوں ان سے مذکورہ بینک کے شرعی حکم کے متعلق معلومات حاصل کرتے رہیں، اگر وہ علماء اس بینک کے مالی معاملات سے مطمئن ہوں اور آپ کو بھی ان علماء پر اعتماد ہو تو آپ مذکورہ بینک کے ساتھ معاملہ جاری رکھ سکتے ہیں۔

لیکن سودی بینکوں کے معاملات چونکہ غیر شرعی ہیں اور سود پر مشتمل ہیں، اس لئے ان بینکوں سے مذکورہ اسکیم کے لئے قرض لینا جائز نہیں ہے۔